سوال

بعض بھائیوں کی رائے ہے کہ شادی سے قبل عورت کو بغیر پردہ اور عفت وحشمت والے لباس کے بغیر دیکھنا جائز ہے، اس کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ ایک نوجوان شخص کسی عورت سے شادی کرنا چاہتا تھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: "کیا تم نے اسے دیکھا ہے؟ تو نوجوان نے جواب نفی میں دیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: "اسے دیکھ لو کیونکہ یہ تمہارے مابین مستقل محبت ومودت کے لیے زیادہ بہتر ہے" سوال یہ ہے کہ اس حدیث میں اسے دیکھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ

اگر کوئی شخص کسی عورت سے منگنی کرنے کا عزم رکھتا ہے اور اسکا خیال ہو کہ وہ اسے قبول کرلے گی تو اس کے لیے عورت کو دیکھنا جائز ہے تا کہ اس سے نکاح بصیرت پر ہو

ترمذی اور ابن ماجہ نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے ایک عورت کو نکاح پیغام بھیجا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

"اسے دیکھ لو تو یہ تمہارے مابین محبت ومودت کے لیے زیادہ بہتر ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1087) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1865) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1865).

یعنی تمہارے درمیان ہمیشہ محبت ومودت کے لیے زیادہ بہتر ہے، اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے

اور ابوداود رحمہ اللہ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے منگنی کرے تو اگر وہ اسے دیکھ سکتا ہو تو وہ ضرور دیکھے جو اس کو اس سے نکاح کی دعوت دے"

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی سے منگنی کی تو میں اسے دیکھنے کے لیے چھپ جایا کرتا تھا، حتی کہ میں نے وہ کچھ دیکھ لیا جس نے مجھے اس سے نکاح کی دعوت دی، اور میں نے اس سے شادی کرلی"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2082) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

منگیتر شخص کے لیے اپنی منگیتر کو کہاں تک دیکھنا مباح ہے اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے:

جمہور علماء کرام حنفی شافعی اور مالکی حضرات کہتے ہیں کہ وہ اس کا چہرہ اور ہاتھ دیکھ سکتا ہے، اور لیکن احناف کہتے ہیں کہ وہ پاؤں بھی دیکھ سکتا ہے

اور حنابلہ یہ کہتے ہیں کہ وہ کچھ دیکھ سکتا ہے جو عام طور پر ظاہر ہوتی ہیں مثلا چہرہ اور ہاتھ اور سر، گردن اور پاؤں

اور داود ظاہری کے ہاں اور امام احمد کی ایک روایت میں ہے کہ وہ سوئتین کے علاوہ باقی سارا جسم دیکھ سکتا ہے

یہاں حنابلہ کا مسلک راجح ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس کی لاعلمی میں دیکھنے کی اجازت دی تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ آپ نے وہ کچھ دیکھنے کی اجازت جو عام طور پر ظاہر ہوتا ہے، کیونکہ دیکھنے میں صرف اکیلا چہرہ مفرد کرنا ممکن نہیں کیونکہ یہ ظاہر ہونے میں شریک ہے، اور اس سے لیے بھی غالبا یہ ظہر ہوتا " انتہی

دیکھیں: کشاف القناع (10/5).

مزید آپ الموسوعۃ الفقھیۃ (199/19) اور المغنی (74/7) کا بھی مطالعہ کریں

رہا یہ کہ سوتین کے علاوہ باقی سارا جسم دیکھنا تو یہ قول صحیح نہیں؛ کیونکہ اصل میں عورت کو دیکھنا حرام ہے اور پھر اپنے گھر میں عورت بے لباس اور ننگی نہیں ہوتی حتی کہ اس دیکھنے کی اس رخصت سے یہ سمجھا جائے اس کے سارے جسم کو ہی دیکھنا جائز ہے، اور منگیتر کو دیکھنا اس شرط سے مقید ہے کہ اس سے شہوت انگیزی نہ ہو، اور سارا بدن دیکھنے میں اس سے پر امن نہیں رہا جا سکتا

یہاں منگیتر کو دیکھنے کے لیے شروط کا ذکر کرنا بہتر معلوم ہے:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عورت کو دیکھنے کی چھ شرطیں ہیں:

اول:

خلوت کے بغیر ہو

دوم:

یہ بغیر شہوت کے ہو

اس لیے اگر شہوت کے ساتھ دیکھا تو یہ حرام ہے؛ کیونکہ دیکھنے کا مقصد معلومات حاصل کرنا ہے نا کہ استمتاع کرنا

سوم:

ظن غالب پر ہو کہ رشتہ قبول کر لیا جائیگا

چہارم:

اس کو دیکھا جائے جو غالبا ظاہر ہوتا ہے

پنجم:

منگنی کا عزم ہو، یعنی دیکھنے کا مقصد یہ ہو کہ وہ اس کے نتیجہ میں اس لڑکی سے منگنی کریگا، لیکن اگر وہ عورتوں میں گھومتا پھرے یعنی ایک سے دوسری عورت کو دیکھتا پھرے تو یہ جائز نہیں

شمیم :

عورت بے پردیا خوشبولگا کریا سرمہ وغیرہ لگا کراور میک اپ کر کے مت آئے؛کیونکہ اس سے مقصود یہ نہیں کہ وہ انسان کو جماع کی رغبت دلائے حتی کہ یہ کہا جائے کہ تم بے پردہ ہو کر آؤ، کیونکہ یہ کچھ تو بیوی اپنے خاوند کے سامنے کرتی ہے تاکہ اسے جماع کی دعوت دے

اوراس لیے بھی کہ اس میں فتنہ وخرابی ہے، اوراصل میں یہ حرام ہے؛کیونکہ وہ عورت تواس کے لیے اجنبی ہے، پھر اس کا اس طرح بن سنور کر سامنے آنے میں بہت زیادہ خرابی اور فتنہ کا باعث ہے

کیونکہ اگر وہ اس سے شادی کرلے اوراسے اس کے علاوہ پائے تووہ اس سے بے رغبتی کرنے لگے گا، اوراس کے بارہ میں اس کی نظر تبدیل ہوجائیگی، خاص کر شیطان انسان کے لیے بیوی سے بھی زیادہ اجنبی عورت کو بنا سنوار کر پیش کرتا ہے جوانسان کے لیے حلال نہ ہو، اس لیے آپ کچھ لوگوں کو دیکھیں گے کہ اس کی بیوی سب سے زیادہ خوبصورت ہے لیکن " نعوذباللہ " وہ قبیح قسم کی دوسری عورت کو دیکھتا پھرتا ہے کیونکہ شیطان اسے بعینہ بنا سنوار کر پیش کرتا ہے، کیونکہ وہ اس کے لیے حلال نہ تھی

اس لیے جب یہ سب کچھ جمع ہوجائے کہ شیطان اسے بنا سنوار کر پیش کرے، اوروہ بھی خوبصورت اور بن سنور کر آئے تو اس کی خوبصورتی وجمال اور بڑھ جائیگی، پھر شادی کے بعد وہ اس کے تصور سے کم ہو تو یہاں انجام برا ہی ہوگا

اگر یہ کہا جائے کہ اس کے ظن غالب میں قبولیت کا جواب کیسے ہوگا ؟

جواب یہ ہے کہ :

" اللہ سبحانہ وتعالی نے لوگوں کے درجات اور طبقات بنائے ہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ہم نے ہی ان کی زندگانئ دنیا کی روزی ان میں تقسیم کی ہے، اورایک کو دوسرے سے بلند کیا ہے، تاکہ ایک دوسرے کو ماتحت کرلے الزخرف (32).

چنانچہ اگر کوئی صفائی کرنے والا شخص کسی وزیر کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دے تو غالبا یہ رد کر جائیگا، اوراسی طرح اگر کوئی بڑی اور زیادہ عمر والا شخص کسی نوجوان خوبصورت لڑکی کو نکاح کا پیغام دے تو یہ بھی غالبا رد کردیا جائیگا " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (22/12).

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

145678